زر سالانہ دو روپے | اردو کی نئی اور پرانی مطبوعات کا خبرنامہ | رجسٹرڈ نمبر ایل 1846

ماہنامہ **نگارشات** امروہہ

جلد ۱ | اکتوبر، نومبر، دسمبر سنہ ۱۹۷۱ء | شمارہ ۲، ۳، ۴

اپیل

ہندوستان کی لائبریریوں اور ریڈنگ روموں کے لائق منتظمین سے

ہندوستان میں اردو زبان کی ترویج و ترقی اور سدھار کے لیے اردو دوستوں کو مختلف راہیں تلاش کرنا پڑیں گی۔ آج صورت حال یہ ہے کہ رسالے اور کتابیں چھاپنے والے نکاس کا حلقہ نہیں جانتے اور جو خریدار ہیں انہیں پتہ نہیں چلتا کہ کون کون سی مطبوعات کب شایع ہوئیں یہی وجہ ہے کہ ناشرین کے یہاں کتابوں اور رسالوں کی ردی کے انبار لگے چلے جاتے ہیں۔ اچھے سے اچھا رسالہ جلد ہی دم توڑ دیتا ہے اور اعلےٰ سے اعلےٰ کتاب رکھے رکھے دیمک کی نظر ہو جاتی ہے اس صورت حال کے تحت آج اردو زبان میں ایک ایسی ڈائرکٹری کی سخت ضرورت محسوس ہوتی ہے جس میں اردو کے رسالے اور کتابیں خریدنے والے اداروں یعنی لائبریریوں ریڈنگ روموں (دار المطالعوں) کالجوں اور اسکولوں کے بارے میں مفصل معلومات درج ہوں تاکہ اس ڈائرکٹری کو دیکھ کر رسالے اور کتابیں چھاپنے والوں کو بیک نظر معلوم ہو جائے کہ ان کے مال کی کھپت کہاں ہو سکتی ہے اور وہ ان اداروں کو وقتاً فوقتاً اپنی مطبوعات کے بارے میں اطلاع دے سکیں اسی طرح خریدار اور پبلشرز کے درمیان ایک ربط اور رشتہ پیدا ہو جانے سے دونوں کو بڑی سہولتیں میسر آسکیں گی۔ اسی خیال کے پیش نظر ہم لائبریریوں اور دار المطالعوں کی ڈائرکٹری مرتب کر رہے ہیں۔ لہٰذا ان اداروں کے منتظمین سے درخواست ہے کہ ہمیں جلد از جلد مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں تاکہ یہ ڈائرکٹری ترتیب پا سکے۔

- ——— نام لائبریری، ریڈنگ روم (بہتر ہو کہ یہاں پتہ کی مہر لگائی جائے)
- ——— کب سے قائم ہے؟
- ——— جو رسالے اور اخبار خریدے جاتے ہیں ان کے نام رسالے یا اخبار جو مفت آتے ہیں ان کے نام
- ——— پچھلے سال اردو کی کتنی کتابیں خریدی گئیں کتابوں کی کل تعداد
- ——— حکومت یا میونسپلٹی سے کوئی امداد ملتی ہے؟ کتنی؟
- ——— مفصل پتہ۔
- ——— نام اور دستخط لائبریرین یا منتظم

جواب اس پتہ پر دیجیے۔

سکریٹری

ادارۂ اشاعت اردو (رجسٹرڈ) امروہہ (یوپی)

مالک، ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر ایم ایچ رضوی۔ مطبوعہ کوہ نور پریس، لال کنواں، دہلی۔ پتہ نگارشات امروہہ

بہو کی تلاش اور دوسرے ڈرامے

آنسہ نور العین صدیقی نے یہ ڈرامے اسکولوں اور کالجوں کے طالب علموں کی ضرورتوں کو سامنے رکھ کر لکھے ہیں۔ کم سے کم تیاری اور کم سے کم سامان کے باوجود کامیاب طور پر اسٹیج کیے جا سکتے ہیں۔

قیمت - تین روپے

پری خانہ

معاشقوں کی داستان اودھ کے آخری تاجدار رنگیلے پیا جان عالم واجد علی شاہ ایک عیاش لیکن مدبر حکمراں تھے۔ اگرچہ عورت ان کی سب سے بڑی کمزوری تھی اور راگ رنگ کی محفلیں جام و سبو کی گردشیں ان کی زندگی کا سب سے نمایاں شغلہ تھا مگر اس کے ساتھ ہی ساتھ وہ وہ فن حرب کے ماہر، خوش گلو شاعر، علم و ادب کے سرپرست اور فنون لطیفہ کے رسیا بھی تھے۔ جان عالم کیا تھے، یہ خود ان کی زبانی سنیے۔ حرم سرا کی خود نوشت رنگین داستان میں انہوں نے فرانس کے انقلابی مفکر روسو کی طرح بڑی بے باکی سے اپنے معاشقوں کی عبرت ناک کہانی سناتے ہوئے اپنی تمام جنسی کمزوریوں کا اعتراف کیا ہے۔ قیمت صرف تین روپے ہے۔

غم غلط

شوکت تھانوی کا طنزیہ مزاحیہ کلام

شوکت تھانوی کا شمار اردو کے مزاحیہ نگاروں کی صف اول میں ہوتا ہے۔ عام طور پر انہیں نثر نگار کی حیثیت سے جانا جاتا ہے لیکن وہ شعر و شاعری کی دنیا میں بھی اپنے شوخ قلم سے غم غلط کرتے رہے ہیں ان کی ساری غم غلط شاعری کو اس مجموعہ میں یکساں کر دیا گیا ہے۔ یہ مجموعہ مزاحیہ ادب میں ایک اضافہ ہے

قیمت - دو روپے

شیر کیا سوچتا ہوگا

یہ کتاب ایسے افسانوں پر مشتمل ہے جو جانوروں کی نفسیات اور رہن سہن سے متعلق ہے اور اس اعتبار سے اردو افسانوں میں ایک اہم اضافہ ہے۔ سید رفیق حسن نے برسوں کے مطالعہ اور شکاری زندگی بسر کرنے کے بعد قلم اٹھایا ہے اور اس ہنر مندی سے یہ افسانے لکھے ہیں کہ کتاب ایک بار شروع کر کے ختم کیے بغیر نہیں چھوڑی جا سکتی اس کتاب کے بارے میں نقادوں کا فیصلہ ہے کہ سید رفیق حسن کا قلم یورپ کے لکھنے والوں سے بھی آگے نکل گیا ہے۔ قیمت تین روپے۔

چچا چھکن

اردو ادب میں سرشار کے خوجی کے بعد وہ دوسرا مزاحیہ کردار جس کی نقش گری کا سہرا مشہور ادیب امتیاز علی تاج کے سر ہے

چچا چھکن کی بدحواسیاں ضرب المثل بن چکی ہیں اور اس جاندار شخصیت نے اتنی مقبولیت پائی ہے کہ بہت سے لکھنے والوں نے تاج کی تقلید میں چچا چھکن پر طبع آزمائی کی ہے۔ ع

مگر وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی۔

یہ کتاب عرصہ سے نایاب تھی۔ اب پہلی اشاعت کے مقابلہ میں نصف سے بھی کم قیمت پر مل سکتی ہے۔

قیمت :- ڈھائی روپے۔

جزیرۂ سخنوراں

غلام عباس کا یہ مشہور ناول جو اردو میں طنز کا کارنامہ سمجھا جاتا ہے عرصہ سے ناپید تھا اب اسے دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔ اس ناول میں روایتی شعراء کی بے رنگی، کھوکھلے پن اور زندگی سے بے تعلقی کو بے حد فنکارانہ انداز میں اجاگر کیا گیا ہے کہ کوئی پڑھنے والا ان کے تخیل کی داد دیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کتاب کی سب سے بڑی خوبی، زبان کی شگفتگی اور بیان کی سچائی ہے۔ سخنوروں کی محفل شعر و سرود ان کی رہائش غرض کسی متعلقہ موضوع کو لکھتے وقت مصنف کا قلم اوچھا نہیں پڑا ہے قیمت دو روپے

ملنے کا پتہ

بک کارنر دانشمندان اسٹریٹ امروہہ۔ یو۔ پی

اندازِ نظر

تبصرے کے لیے ہر کتاب یا رسالے کی دو جلدیں مرحمت فرمایئے ——————— (ایڈیٹر)

نام کتاب :- اردو ادب میں سکھوں کا حصّہ
مرتبہ :- سید امام مرتضیٰ نقوی ایم-اے- سید مدثر حسین رضوی ایم اے، ایم اے ایڈ
موضوع :- تذکرہ شعر و ادب
ضخامت و سائز :- ۴۰۴ صفحے $\frac{22 \times 18}{8}$ مجلد - اچھی کتابت و طباعت
قیمت :- پندرہ روپے صرف
ناشر :- بُک کارنر، دانشکدہ - امروہہ (یو-پی)

"اردو ادب میں سکھوں کا حصہ" ایک قابل قدر کتاب ہے۔ مرتبین نے بڑی محنت اور توجہ سے اپنے موضوع کو بڑی وفاداری اور انصاف سے نباہا ہے۔ اگرچہ کسی زبان یا ادب کو کسی فرقہ مذہب وغیرہ سے متعلق کرنا درست نہیں لیکن کیا کیا جائے اس طبقاتی نظام میں یہی رواج ہے کہ انسان کو انسان کے درجے پر نہیں طبقاتی خانوں کے قیدی کے روپ میں پیش کیا جائے اور زبانوں کو ایسے ناموں اور خانوں میں بانٹا جائے جس سے ایک زبان والوں میں بھی نااتفاقی رہے۔ خیر یہ ضخیم اور حسین کتاب بھی اسی طبقاتی رویئے کی شکار ہے۔ مرتبین انسان دوستی کے قائل ہی نہیں عامل بھی نظر آتے ہیں۔ اس کتاب کی ترتیب اور خود ان کی تحریر میں یہ خوبی جھلکتی ہے لیکن یہ حضرات نظریاتی طور پر جس حد تک بڑھ سکے ہیں بڑھے ہیں۔ بہر حال یہ کتاب بہت اچھا اور دلچسپ ادبی علمی مواد رکھتی ہے لیکن اس میں ایسا کلام بھی شامل ہے جو فنی طور پر خام ہے اور کہیں کہیں ایسی خامیاں بھی ملتی ہیں جو ذرا سی توجہ سے دور کی جا سکتی تھیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ کام اس قدر زیادہ اور خط و کتابت کے نتیجے اور حصول اتنے مایوس کن تھے کہ مرتب کچھ کر نہیں پائے۔ ممکن ہے دوسرے ایڈیشن میں مرتبین اس پر توجہ دے سکیں۔ لیکن اس کتاب میں خامیاں یا کمیاں بہت ہی کم ہیں اور خوبیاں زیادہ۔ امید کہ اہل ذوق اس کا خیر مقدم کریں گے اور یہ مفید علمی ادبی سرمایہ کی علم بردار کتاب سبھی لائبریریوں کی زینت اور پڑھنے والوں کی توجہ کا مرکز بنے گی۔ (تاجور سامری)

بڑے اور صاف حروف والا

عکسی قرآن شریف

یہ قرآن شریف ہندوستان میں پہلی بار نہایت شان و شوکت سے تاج کمپنی کی طرح جلی خط میں فوٹو آفسیٹ کی طرز پر طبع کرایا گیا ہے جسے بچے اور بوڑھے یکساں طور پر آسانی سے پڑھ سکیں گے۔ سائز ۲۰×۳۰/۸ سفید گلیزڈ پیپر، سرورق پر سنہری ڈائی ثبت ہے۔ مضبوط جلد بندی جو ولایتی جلدوں کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ ھدیہ صرف دس روپے علاوہ محصول

اس صدی کی بہترین کتاب

ہر عنوان پر منتخب اشعار کا مجموعہ، تیسرا ایڈیشن چھپ گیا ہے

گلستانِ ہزار رنگ

جس میں تقریباً پانچ ہزار شعراء کے اشعار عنوان وار ترتیب دیئے گئے ہیں۔ آخر میں شعراء کا تعارف بھی دیا گیا ہے۔ اس یادگار کتاب کا مقدمہ مولانا ابوالکلام آزادؒ نے لکھا ہے۔ عزت مآب ڈاکٹر ذاکر حسین مرحوم، جناب رشید احمد صدیقی اور نیاز فتحپوری نے اس کتاب کو اس صدی کی بہترین کتاب قرار دیا۔ طباعت آفسیٹ کے ذریعہ کی گئی، قیمت بیس روپے۔ علاوہ محصول

مشہور شاعر رفعت سروش کی منتخب ریڈیائی نظمیں

عروجِ آدم

اعلیٰ کتابت
گلیزڈ پیپر
خوبصورت طباعت

بہترین بائنڈنگ۔ قیمت۔ صرف پانچ روپے علاوہ محصول۔ ملنے کا پتہ

ٹیڑھی لکیر

اردو کی عظیم ترین مصنفہ عصمت چغتائی کا یہ ناول صرف عصمت ہی کا نہیں سارے اردو ادب کا لافانی سرمایہ ہے اردو ناول کے لق و دق صحرا میں "ٹیڑھی لکیر" ایک نخلستان کی حیثیت رکھتا ہے تعلیم نسواں، تہذیب فرنگ، قحط، جنگ، ادبی، زرگری اور جنسی الجھنوں، غرض موجودہ دور کی ہر کشمکش سے عصمت کا قلم اس ناول میں بیباکی اور جرأت مندی سے کھیلا ہے۔ یہ ناول بلاشبہ عصمت کی زبان و بیان کا معجزہ ہے۔ قیمت 8/75

شوکت تھانوی کا معرکۃ الآرا ناول

کتیا

نام پڑھ کر ہی قہقہہ مار کر ہنسنے کو جی چاہتا ہے پھر سوچئے کہ اس ناول میں کیا کچھ ہوگا۔ شوکت تھانوی کا یہ ناول ان کے چند بہترین کارناموں میں سے ایک ہے کہتے ہیں موجودہ دور میں جتنے پڑھنے والے شوکت کو ملے اتنے کسی اور کو نہیں ملے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ آج بھی ان کے پڑھنے والوں میں کمی نہیں بلکہ اضافہ ہی ہوا۔ ہم نے ان کا معرکۃ الآرا ناول چھاپ کر دراصل ان کے پڑھنے والوں کی فرمائش پوری کی ہے۔
قیمت تین روپے (علاوہ محصول ڈاک)

صغیر احمد صوفی کا دوسرا مجموعہ کلام

گرمیِ اندیشہ

صوفی کی شاعری احساس کی شاعری ہے۔ احساس جو لطیف بھی ہے اور شدید بھی، صوفی نے اپنے ذہنی سفر میں جو کچھ محسوس کیا شعر کے خوب صورت سانچے میں ڈھال دیا اور یہی وجہ ہے کہ صوفی کی شاعری فکر و خیال اور اسلوب بیان دونوں اعتبار سے تازہ دم ہے کتابت و طباعت اعلیٰ، خوب صورت جلد قیمت پانچ روپے علاوہ محصول

بک کارنر دانشمندان اسٹریٹ امروہہ۔ یو۔ پی